رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۰/۳۵ | اتوار ۱۳ ذی قعدہ ۱۴۰۱ھ ۱۲ تبوک ۱۳۶۰ ہش ۱۳ ستمبر ۱۹۸۱ء | نمبر ۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کے ایک اور ملک بلجیم میں احمدیہ مشن کا مبارک قیام

پندرھویں صدی ہجری کے پہلے مشن کے زیر اہتمام عید الفطر اور رمضان کے آخری جمعہ کی بابرکت تقاریب

ماریشس، فرانس، جرمنی، بلجیم اور پاکستان کی قومیتوں کے درجنوں احمدی احباب و خواتین کی ذوق و شوق سے شمولیت

الحمد للہ، ثم الحمد للہ کہ یورپ کے اہم ملک بیلجیم میں جماعت احمدیہ کو ایک نیا مشن کھولنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اس مشن کا آغاز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حکم کی تعمیل میں اس سال کے آغاز میں بیلجیم کے پہلے مبلغ انچارج مکرم صالح محمد خان صاحب کے برسلز پہنچنے سے ہوا۔ مکرم صالح محمد خان صاحب ۲۲ فروری ۱۹۸۱ء کو یہاں پہنچے اس شہر کی خصوصی اہمیت یہ ہے کہ یہ شہر یورپی مشترکہ منڈی اور مغربی ممالک کی دفاعی تنظیم نیٹو کا بھی مرکز ہے۔ اس لحاظ سے اس شہر کو "یورپ کا دارالحکومت" کہا جاتا ہے۔

پندرھویں صدی ہجری میں قائم ہونے والے اس پہلے احمدیہ تبلیغی مشن کے زیر اہتمام عید الفطر اور اس سے قبل رمضان المبارک کے آخری جمعہ کی بابرکت تقاریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ماریشس، فرانس، جرمنی، بیلجیم اور پاکستانی قومیت رکھنے والے درجنوں احمدی احباب و خواتین نے شرکت کی۔

اس نئے مشن کے قیام اور ان بابرکت تقاریب پر مشتمل مشنری انچارج مکرم صالح محمد خان صاحب کی رپورٹ درج ذیل ہے۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۷۸ء میں انگلستان میں منعقد ہونے والی کسر صلیب کانفرنس کے بعد مختلف یورپی احمدیہ مشنز کا دورہ فرماتے ہوئے یورپ کے کئی ممالک کو اپنے مبارک قدموں سے متبرک فرمایا۔ اسی موقعہ پر جرمنی کے شہر فرنکفرٹ میں ایک استقبالیہ کے دوران آپ نے بیلجیم کے ایک سفارتکار کو شرف ملاقات بخشا اور دوران گفتگو اسے یہ خوشخبری سنائی کہ انشاء اللہ احمدیت کی اشاعت و ترقی کے لیے جلد بیلجیم میں احمدیہ مشن کھول دیا جائیگا۔ چنانچہ اس وقت ہی حضور پرنور ایدہ اللہ نے خاکسار کو جو ماریشس اور مدغاسکر میں خدمت سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سوا تین سال تک شرف حاصل کرنے کے بعد واپس لوٹا تھا۔ بیلجیم کے لیے مبلغ سلسلہ نامزد فرمانے کا اعزاز بخشا۔ ۱۹۸۰ء کے اوائل میں حضرت مصلح موعود کی معرکہ آرا تصنیف دیباچہ تفسیر القرآن بزبان فرانسیسی کی اشاعت و طباعت کے سلسلہ میں خاکسار کو انگلستان جانے کا ارشاد ہوا جہاں پر قریباً چھ ماہ تک اس کام کی نگرانی کے علاوہ لندن مشن کی جملہ مساعی میں ہاتھ بٹانے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ مرکز سلسلہ سے روانگی کے وقت خاکسار کو ہدایت دی گئی کہ دیباچہ کی اشاعت کے کام سے فراغت کے بعد خاکسار بیلجیم مشن کے لیے روانہ ہو جائے۔ مرکز کی ہدایت کے مطابق خاکسار انگلستان سے سوئٹزرلینڈ میں آیا جہاں پر سنٹر کے نصف ثانی کے آخر تک یہ شرف پایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذلک۔ اسی دوران اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے نتیجہ میں بیلجیم میں بطور مبلغ سلسلہ قیام کے لیے انتظام ہو گیا اور خاکسار ۲۲ فروری ۸۱ء کو بیلجیم کے دارالحکومت برسلز پہنچا۔ ابتدائی انتظامات اور حالات کا بغور جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ وہاں

(باقی ص۸ پر)

جماعت فجی کی طرف سے حافظ عبد الحفیظ صاحب کی وفات پر حضور انور کے نام تعزیتی مکتوب

مرحوم قوم کے ایک نہایت قیمتی وجود تھے، اطاعت کا مجسمہ اور دین کا شدید جذبہ رکھنے والے تھے

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے مرحوم کے درجات کی بلندی کے لیے دعا

جزائر فجی کی جماعت ہائے احمدیہ کے احباب نے سرزمین فجی میں شہادت کا اعزاز پانے والے مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم حافظ ملک عبد الحفیظ صاحب کی وفات پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ارسال کردہ ایک خط میں لکھا ہے کہ مرحوم قوم کے ایک نہایت قیمتی وجود تھے اور آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں اہل فجی کے بچوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کے دلوں میں ایک نمایاں مقام حاصل کر لیا تھا۔ خط میں حافظ صاحب مرحوم کی اچانک شہادت پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور بلندئ درجات کی دعا کی گئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خط پر اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا ہے

"اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن

اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے۔

(دستخط)"

حضور انور کے نام لکھے گئے اس خط کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

سیدنا و امامنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(باقی ص۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ ستمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"صحت ٹھیک ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے جان سے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے جیسی ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مکرم سید محمد صدیق صاحب ہاشمی صدر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان تھر چند ایام سے علیل ہیں بندش پیشاب اور آشوب چشم کی تکالیف بھی ہیں۔ احباب اور خاندان مقدسہ کی خدمت میں صاحب موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لیے درخواست دعا کرتا ہوں۔

(میاں اقبال احمد ایڈووکیٹ ہائی کورٹ امیر ضلع ڈیرہ غازیخان)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبد الحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ● قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۳ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ

۱۳ تبوک ۱۳۶۰ ہش

قبولیتِ دعا کیلئے صبر و استقلال ضروری ہے

قرآن مجید میں اس امر کو بالوضاحت بیان کیا گیا ہے کہ مومنوں کو بڑے بڑے انعام اور مقام اللہ تعالیٰ کے حضور صبر اور استقلال کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے بعد ہی ملتے ہیں۔ اسی طرح قبولیتِ دعا کا حظ اٹھانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ انسان صبر اور استقلال سے دعائیں لگا رہے اور کسی لحاظ سے بھی بے صبری کا مظاہرہ نہ کرے اور خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو۔

بعض اوقات خدا تعالیٰ بندوں کی دعاؤں کے ثمرات کو تعویق میں ڈال دیتا ہے وہ ان کی دعاؤں کو قبول تو ضرور کرتا ہے لیکن اس کی رحمت اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ وہ ایک مقررہ عرصہ تک صبر اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں اور ہمت نہ ہاریں۔ جب وہ مقررہ عرصہ پورا ہو جاتا ہے تو دعاؤں کے ثمرات اس شان سے ظاہر ہوتے ہیں کہ دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہیں رہتی۔

اس کی واضح مثال ہمیں حضرت یعقوب علیہ السلام کے واقعہ میں ملتی ہے۔ جب ان کے پیارے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام چھوٹی عمر میں اپنے بھائیوں کی شرارت کی وجہ سے ان سے جدا کر دیئے گئے اور کنعان سے مصر جا پہنچے تو آپ چالیس برس تک ان کے ملنے کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ دعا کرتے کرتے ان کی جو حالت ہو جاتی تھی اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝

(یوسف آیت ۸۵)

ترجمہ:۔ اور غم کی وجہ سے اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آتے تھے مگر وہ اپنے غم کو ہمیشہ اپنے دل کے اندر ہی دبائے رکھتا تھا۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کے دوسرے بیٹے اور دیگر لوگ یہ سمجھتے تھے کہ آپ اسی غم میں ہلاک ہو جائیں گے لیکن آپ یہی کہتے تھے کہ

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (یوسف آیت ۸۷)

ترجمہ:۔ میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ کے حضور کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔

آپ کو دعاؤں کی قبولیت پر ایسا پختہ ایمان حاصل تھا کہ آپ اس یقین سے پُر تھے کہ خدا تعالیٰ آپ کی دعاؤں کو قبول فرما کر ضرور حضرت یوسف علیہ السلام سے آپ کو ملا دیگا۔ جوں جوں دعاؤں کا زمانہ لمبا ہوتا جاتا تھا اپنی دعاؤں کی قبولیت پر آپ کا یقین اور بڑھتا جاتا تھا۔ آپ درمیانی زمانہ کی طوالت کو قبولیت کی علامت سمجھتے تھے۔ آپ نے مایوسی کو اپنے قریب نہیں آنے دیا بلکہ کمال صبر و استقلال سے دعاؤں میں مصروف رہے اور دعائیں کرتے ہی چلے گئے اور اپنے بیٹوں کو بھی یہی نصیحت کی کہ وہ یوسف کی تلاش اور بن یامین کی بازیابی کی کوشش جاری رکھیں اور خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (یوسف آیت ۸۸)

ترجمہ:۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور جا کر یوسف اور اس کے بھائی کی جستجو کرو اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو (اصل) بات یہی ہے کہ اللہ کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی (انسان) ناامید نہیں ہوتا۔

آخر جب چالیس سال گزرنے کے بعد دعاؤں کی قبولیت کا زمانہ قریب آیا اور حضرت یعقوب علیہ السلام کو بشارتیں ملنی شروع ہوئیں تو آپ نے لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۔ یعنی اے لوگو! اگر ایسا نہ ہو کہ تم مجھے جھٹلانے لگو تو میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ضرور بالضرور مجھے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے۔ لوگوں نے جنہیں دعاؤں کی قبولیت پر ایمان حاصل نہ تھا اس کے جواب میں یہی کہا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۔ یعنی اے یعقوب تو تو ابھی تک اپنی پرانی غلطی میں پڑا ہوا ہے۔ اس کے باوجود حضرت یعقوب علیہ السلام خدا تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوئے آپ مایوس کیسے ہو سکتے تھے جبکہ آپ جانتے تھے کہ مایوسی تو کفر کے مترادف ہے۔ الغرض آپ اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر کامل یقین رکھتے ہوئے دعائیں کرتے ہی چلے گئے۔ آخر چالیس سال کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام آپ کو مل گئے اور دعاؤں کی قبولیت کا ثمرہ ظاہر ہو کر رہا۔

حقیقت یہی ہے کہ دعاؤں کی قبولیت کا حظ اٹھانے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ دعائیں کرنے والے مومن جلد بازی اور گھبراہٹ کا مظاہرہ نہ کریں اور دعاؤں کی قبولیت اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے پر پختہ یقین رکھتے ہوئے صبر اور استقلال سے دعائیں کرتے چلے جائیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول نہ کرے اور اپنے وعدوں کو پورا نہ فرمائے۔ زمین اور آسمان اپنی جگہ سے ٹل سکتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے وعدوں کا ٹلنا کبھی ممکن نہیں ہوتا اور خاص طور پر وہ دعائیں جو خدا تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے کے لئے کی جائیں کبھی رد نہیں کی جاتیں، وہ عنداللہ ضرور مقبول ہوتی ہیں۔ البتہ ان کی قبولیت کے آثار اپنے وقت پر ظاہر ہوتے ہیں اور ضرور ہو کر رہتے ہیں۔ اس کے لئے صبر اور استقلال سے دعاؤں کے سلسلہ کو جاری رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی لئے دعاؤں کی قبولیت سے متعلق صبر و استقلال کے اصول کی وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کی شناخت کا یہی طریق ہے کہ اس وقت تک دعا کرتا رہے جب تک کہ خدا اس کے دل میں یقین نہ بھر دے اور انا الحق کی آواز اس کو نہ آ جائے اس میں شک نہیں کہ اس مرحلہ کو طے کرنے اور اس مقام تک پہنچنے کے لئے بہت سی مشکلات ہیں اور تکلیفیں ہیں مگر ان سب کا علاج صبر سے ہوتا ہے حافظ نے کیا اچھا کہا ہے ؎

گویند سنگ لعل شود در مقام صبر
آری شود ولیک بخون جگر شود

یاد رکھو کوئی آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے اور استقلال کے ساتھ دعاؤں میں نہ لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ پر کبھی بدظنی اور بدگمانی نہ کرے۔ اس کو تمام قدرتوں اور ارادوں کا مالک یقین کرے، پھر صبر کے ساتھ دعاؤں میں لگا رہے، وہ وقت آ جائے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو سن لے گا اور اسے جواب دے گا۔ جو لوگ اس نسخہ کو استعمال کرتے ہیں وہ کبھی بدنصیب اور محروم نہیں ہو سکتے بلکہ یقیناً وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں اور طاقتیں بے شمار ہیں۔ اس نے انسانی تکمیل کے لئے دیر تک صبر کا قانون رکھا ہے اس کو وہ بدلتا نہیں جو چاہتا ہے کہ وہ اس قانون کو اس کے لئے بدل دے وہ گویا اللہ تعالیٰ کی جناب میں گستاخی کرتا اور بے ادبی کی جرأت کرتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض لوگ بے صبری سے کام لیتے ہیں اور مداری کی طرح چاہتے ہیں کہ ایک دم میں سب کام ہو جائیں۔ میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی بے صبری کرے تو بھلا بے صبری سے خدا تعالیٰ کا کیا بگاڑے گا۔ اپنا ہی نقصان کرے گا۔ بے صبری کر کے دیکھ لے وہ کہاں جائے گا۔۔۔۔ غرض دعاؤں کے سلسلہ کے دراز ہونے سے کبھی گھبرانا نہیں چاہیئے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۵)

سیدنا حضرت اقدس نے قبولیت دعا کے تعلق میں صبر و استقلال سے دعائیں جاری رکھنے اور دعاؤں کے سلسلہ کے دراز ہونے سے کبھی نہ گھبرانے پر یہاں تک زور دیا ہے کہ اس کے متعلق فرمایا:۔

"مختصر یہ کہ دعا کا یہ اصول ہے (کہ انسان ہمت کبھی نہ ہارے اور کمال صبر و استقلال سے دعائیں کرتا چلا جائے۔) جو اس (اصول) کو نہیں جانتا وہ خطرناک حالت میں پڑتا ہے اور جو اس اصول کو سمجھ لیتا ہے اس کا انجام اچھا اور مبارک ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۰۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان میں تبلیغ احمدیت

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد (مبلغ انچارج جاپان)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی عطا کردہ توفیق سے گزشتہ دس مہینوں میں (جنوری تا اکتوبر ۱۹۸۰ء) تبلیغ احمدیت کے سلسلہ میں جو حقیر مساعی کرنے کا موقع ملا ان کا نہایت مختصر تذکرہ احباب جماعت کی اطلاع اور تحریک دعا کی غرض سے ذیل میں تحریر کر رہا ہوں اس رپورٹ میں درج بعض امور کا تفصیلی تذکرہ دورانِ سال الفضل میں شائع ہونے والی رپورٹوں میں بھی ہو چکا ہے تاہم یکجائی صورت میں پیش کرنے کی غرض سے یہاں بھی اشارۃً ذکر کیا جا رہا ہے۔

تبلیغی تقاریر

جاپان میں مذہب سے عمومی عدم دلچسپی کی وجہ سے سکولوں کالجوں اور دیگر ادارہ جات میں تبلیغی تقاریر کرنے کا اس قدر موقع نہیں ملتا جتنا کہ دنیا کے بعض دیگر ممالک میں میسر آتا ہے اور ایسے مواقع سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین بار اسلام کے بارہ میں باقاعدہ تقریر کرنے کا موقع ملا۔ پہلی تقریر HIRAI ENGLISH SCHOOL میں ہوئی۔ مختلف عمروں کے ۱۵ جاپانی دوست اس موقع پر موجود تھے۔ تقریر کے بعد انہوں نے متعدد سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ دوسری تقریر HAMMERSHOLD INTERNATIONAL کلب میں ہوئی۔ یہ اچھے پڑھے لکھے اور سنجیدہ جاپانیوں کا ایک معروف علمی کلب ہے ہر ماہ اجلاس ہوتے ہیں اہم مسئلہ پر تقریر کروائی جاتی ہے۔ کلب کی دعوت پر خاکسار نے "عالم اسلام اور جاپان" کے موضوع پر ایک گھنٹہ جاپانی میں تقریر کی۔ ایک گھنٹہ تک سوال و جوابات کا سلسلہ اور ایک گھنٹہ بعد میں اسلام ہی کے موضوع پر گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔ حاضری ۲۵ افراد پر مشتمل تھی۔ تیسری تقریر E.C.C. انگریزی سکول میں تھی۔ یہ سکول جاپان میں انگریزی سکھانے کا سب سے بڑا اور وسیع ادارہ ہے۔ ٹوکیو کے SHINJUKU سکول میں تقریر ہوئی۔ سامعین میں ۳۷ جاپانی اور دو امریکن تھے۔ اچھے سمجھدار نوجوان طالب علموں نے بہت عمدہ سوالات کئے اور اسلام میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ ہر سہ مواقع پر جملہ حاضرین کو جماعت کا شائع کردہ اسلامی لٹریچر مہیا کیا گیا۔

اخبارات سے رابطہ

اس عرصہ میں چھ اخباری نمائندوں سے الگ الگ مواقع پر اسلام کے بارہ میں بہت تفصیل سے بات چیت کا موقع ملا۔ جاپان کے مشہور NIIHON KEZAI SHIMBUN کے رپورٹر MR. WAKI سے تعارف احمدیت کے موضوع پر تفصیل سے بات چیت ہوئی۔ اس اخبار میں اسلام کے بارہ میں ایک سلسلہ وار مضمون تعارف کے طور پر شائع کیا جا رہا ہے۔ اخباری رپورٹر نے کہا کہ وہ بنیادی امور کا تعارف مکمل ہونے پر کسی پر جماعت احمدیہ کا تعارف بھی اپنے جاپانی اخبار میں شائع کر دیں گے ایک رپورٹر MR. KOMATSU ہماری دعوت پر مشن ہاؤس آئے اور اسلام کے بارہ میں تین چار گھنٹے بہت تفصیل سے باتیں کرتے رہے۔ اسی طرح ایک اور موقعہ پر HOKKAIDO SHIMBUN کے رپورٹر MR. KITAHARA کو کھانے کی دعوت پر مدعو کیا گیا۔ انہیں احمدیت کا تعارف تفصیل سے کروانے کا موقع ملا۔ انہوں نے متعدد سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے۔

بدھ مت کے ایک مشہور رسالہ SHUKYO NO SEKAI (مذہب کی دنیا) کے رپورٹر MR. MORI تین بار مشن ہاؤس میں آکر تفصیلی بات چیت کر چکے ہیں اس رسالہ والوں کا پروگرام ہے کہ اپنے بدھ قارئین کے اضافۂ علم کے لئے اسلام کا تعارف اپنے رسالہ میں شائع کریں۔ مسٹر موری اسی سلسلہ میں مشن ہاؤس تشریف لاتے رہے ہیں۔ انہوں نے تفصیلی نوٹس تیار کر لئے ہیں اور جنوری ۱۹۸۱ء کے شمارہ میں پہلی قسط شائع کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس طرح خالص جاپانی مذہبی حلقوں میں دین حق کا پیغام پہنچانے کا بہت اچھا موقع مل جائے گا۔

مشہور انگریز اخبار JAPAN-TIMES کے مینجنگ ایڈیٹر MR. JOHN YAMANAKA سے ان کے دفتر میں ایک گھنٹہ ملاقات کی۔ وہ اخبار میں میرے خطوط کی اشاعت کی وجہ سے غائبانہ طور پر پہلے سے ہی متعارف تھے۔ بڑے اچھے طریق پر ملے اور اسلام سے متعلق متعدد موضوعات پر تفصیل سے باتیں ہوئیں۔

خطوط کی اشاعت

دنیا کے قریباً ہر ملک کے اخبارات میں آئے دن اعتراضات کئے جاتے ہیں اور بعض اوقات تاریخی اور واقعاتی امور کو غلط رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مشن ہذا کو اس امر کی بڑی باقاعدگی اور اہتمام سے توفیق مل رہی ہے کہ پرزور اور مدلل دفاع کیا جاتا ہے۔ ان دس مہینوں کے عرصہ میں مختلف اخبارات میں مجموعی طور پر کل ۱۲ خطوط شامل ہوئے فالحمد اللہ علی ذالک۔

مذہبی تنظیموں سے تعارف

جاپان کے مذہبی حالات سے گہری واقفیت پیدا کرنے اور ان مذہبی ادارہ جات سے متعلقہ افراد کو دین حق کا پیغام پہنچانے کی غرض سے تین مذہبی تنظیموں کے مرکزی دفاتر میں جانے اور بات چیت کرنے کا موقع ملا۔ بدھ مت کے ایک فعال اور معروف فرقہ RISSHO KOSEI KAI کے صدر دفتر میں نوجوانوں کے شعبہ کے سربراہ MR. HASEGAWA سے ملاقات کی۔ بعد ازاں دیگر سربراہ عہدیداران سے تعارف ہوا۔ انہوں نے اپنا صدر دفتر دکھایا اور وہیں پر بدھ مت اور اسلام کی تعلیمات کے بارہ میں بہت مفید اور تفصیلی بات چیت ہوئی جس کا سلسلہ ساڑھے تین گھنٹے جاری رہا۔ اسی طرح ایک اور بدھ فرقہ SHINNYO-EN کے دفتر میں (جو ٹوکیو سے باہر TACHIKAWA میں واقع ہے) جانے کا موقع ملا۔

ایک ہندو تنظیم SATHYA SAI BABA نے ٹوکیو میں اپنے دفتر کے قیام کے سلسلہ میں ایک تقریب منعقد کی۔ مکرم منظور احمد صاحب منیب نے اس میں شرکت کی اور موقع کی مناسبت سے متعدد افراد تک دین حق کا پیغام پہنچایا نیز اس مجلس کے صدر سے کافی تفصیل سے بات چیت کی اور ضروری معلومات بھی حاصل کیں۔

رسالہ کا اجراء

ماہ جولائی ۱۹۸۰ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے مشن ہذا کو جاپانی اور انگریزی میں ایک سہ ماہی رسالہ جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ اہل جاپان تک دین حق کا پیغام مسلسل اور مستقل طور پر پہنچانے کے لئے کوئی ذریعہ میسر آجائے سو الحمد للہ کہ اس رسالہ کے اجراء سے یہ خواہش پوری ہوتی نظر آتی ہے۔ اس رسالہ کے اجراء کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نہ صرف ازراہ شفقت خصوصی پیغام ارسال فرمایا بلکہ رسالہ کا پہلا شمارہ دیکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اپنے دستِ مبارک سے رسالہ کو اس دعا سے نوازا کہ

"اللہ تعالیٰ اس رسالہ میں بہت برکت رکھدے"

اب تک رسالہ کے دو شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ یہ رسالہ چار پانچ سو کی تعداد میں بذریعہ ڈاک ارسال کیا جاتا ہے۔ جملہ مشنوں کے علاوہ جاپان کی اہم یونیورسٹیوں، لائبریریوں اخبارات، سفارت خانوں، مذہبی اداروں اور انفرادی طور پر دلچسپی رکھنے والے احباب کی خدمت میں بھجوایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دستی طور پر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ دین حق کی یہ آواز جاپان کے دور دراز علاقوں تک پہنچ جائے۔

ملک کی مختلف لائبریریوں نے یہ رسالہ اپنے اپنے طور پر محفوظ کرنے کا اہتمام شروع کر دیا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں جاپان کی مرکزی اور قومی لائبریری نے اس رسالہ کے لئے ایک رجسٹریشن نمبر جاری کیا ہے جو ساری دنیا میں صرف اسی رسالہ کے لئے مخصوص ہے یہ نمبر ہر رسالہ پر شائع کیا جاتا ہے تاکہ لائبریریوں کو رجسٹریشن میں سہولت رہے۔ انفرادی طور پر جاپانیوں نے اس رسالہ کے اجراء پر خوشی کا اظہار کیا ہے بعض نے اس سلسلہ میں خطوط بھی لکھے ہیں۔

تبلیغی ملاقاتیں

انفرادی گفتگو کے علاوہ جس کے مواقع ہر دو مبلغین کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کثرت سے میسر آتے رہتے ہیں تبلیغ کی غرض سے خصوصی نشستوں

تجاویز شوریٰ

بھجوانے کی آخری تاریخ

قائدین مجالس و اضلاع متوجہ ہوں

تجاویز شوریٰ بھجوانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر سے بڑھا کر ۲۰ ستمبر کر دی گئی۔ ازراہ کرم تجاویز بھجوا کر ممنون فرماویں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی صورت بھی پیدا ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ ٹوکیو اور یوکوہاما کے مشنوں میں بہت سے مثلاً شیانِ حق سے اسلام کے بارہ میں تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ان لوگوں میں سے بعض ایسے تھے جن سے باہر کسی تقریب میں یا سرراہے ملاقات ہوئی تھی اور وہ مزید معلومات کیلئے مشن ہاؤس آئے۔ بعض ایسے تھے کہ ذرائع ابلاغ میں اسلام کا تذکرہ کثرت سے ہونے کی وجہ سے انہیں اسلام کے بارہ میں مزید معلومات کا شوق پیدا ہوا۔ اسی غرض سے انہوں نے ٹیلی فون ڈائریکٹری دیکھی تو احمدیہ مسلم مشن کا نام سرِفہرست پاکر فون کیا اور وقت مقرر کر کے مشن ہاؤس تشریف لائے۔ ان سب مواقع پر جن کی تفصیل بیان کرنا اس جگہ ممکن نہ ہوگا، دینِ حق کا پیغام بہت تفصیل اور تسلی سے پہنچانے کا موقع ملتا تھا۔ ایسے احباب کو لٹریچر بھی دیا جاتا رہا۔

ملاقاتوں کے سلسلہ میں ایک قابلِ ذکر ملاقات ہالینڈ کے قونصلر MR.J.T. DE JONGE سے ہے جن کی خدمت میں قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ اور دیگر اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا گیا تھا۔

اشاعت لٹریچر

جاپان میں تبلیغ کا سب سے مؤثر اور مفید ذریعہ لٹریچر اور تقسیم ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ کے دس ماہ کے عرصہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے مشن ہذا کو اشاعتِ لٹریچر کے سلسلہ میں جو کام کرنے کا موقع ملا اور اس کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ ہمارے عقائد" کے عنوان سے ایک دو ورقہ اشتہار بعض اضافوں اور نظرِ ثانی کے بعد تین ہزار شائع کیا گیا۔

۲۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی شہرۂ آفاق تقریر "امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ" کا جاپانی ترجمہ نہایت دیدہ زیب اور خوبصورت انداز میں دو ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ کتابی سائز کے ۴۰ صفحات پر مشتمل یہ رسالہ حضرت اقدس اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تصاویر سے مزین ہے۔ سبز اور بادامی رنگ کے خوبصورت ٹائیٹل پر جاپانی رسم الخط میں مختصر عنوان کے طور پر "امید کی آخری کرن" کے الفاظ درج ہیں۔ یہ پہلا موقع تھا کہ جماعت کا لٹریچر جاپان کے قدیم روایتی انداز کے مطابق اوپر سے نیچے لکھنے کے طریق پر شائع کیا گیا تھا۔ اس طریقِ اشاعت پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا۔

"جاپانی زبان میں رسالہ چھپنے کی خوشی ہوئی الحمد للہ

آپ نے رسالہ کا ترجمہ جاپان کے اصلی اور معروف انداز میں شائع کروایا ہے۔ آپ نے اچھا کیا ہے"۔

۳۔ حضور کی اسی مذکورہ بالا تقریر کا انگریزی متن انگریزی دان طبقہ کے لئے الگ رسالہ کی صورت میں ایک ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

۴۔ "اسلام کیا ہے" اور "احمدیہ موومنٹ ان اسلام" کے عناوین سے دو اشتہار انگریزی میں دو ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے۔

۵۔ "کیا آپ کو معلوم ہے" کے عنوان سے ایک اشتہار دس ہزار کی تعداد میں جاپانی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ اس اشتہار میں اسلام کے بنیادی عقائد کا مختصر تعارف دیا گیا ہے۔

۶۔ جماعت احمدیہ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تعارف پر مشتمل انگریزی اور جاپانی میں الگ الگ نہایت عمدہ کاغذ پر تصویر کے ساتھ ۵۰۰ اور ایک ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے۔

۷۔ قبرِ مسیح کے بارہ میں حضرت اقدس کی خواہش کی تعمیل میں ایک چھوٹا سا اشتہار نہایت خوبصورت انداز میں چالیس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

۸۔ "شراب سے بھی زیادہ مزیدار مشروب!" کے عنوان سے شراب کے رسیا اہلِ جاپان کے نام محبت الٰہی حاصل کرنے کا زندگی بخش پیغام پیش کیا گیا۔ جاپانی میں یہ اشتہار بیس ہزار شائع کیا گیا۔

۹۔ "پہلے قدم کے طور پر"۔ اس عنوان سے جاپانی زبان میں اسلام کا بہت مختصر اور بنیادی تعارف بیس ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

۱۰۔ "احمدیت" انگریزی زبان میں ایک فولڈر دو ہزار شائع کیا گیا۔

۱۱۔ انگریزی دان احباب کے نام دعوت اسلام۔ ایک خط کی صورت میں یہ اشتہار ۲۵۰ شائع کیا گیا۔ اور وائس آف اسلام کے ابتدائی پرچہ تعارف احمدیت اور فہرست کتب کے ہمراہ یہ خطوط جاپان میں مقیم ۲۵۰ انگریزی دان احباب کے نام بذریعہ ڈاک ارسال کئے گئے۔

۱۲۔ رسالہ "وائس آف اسلام" جولائی سے ایک ہزار کی تعداد میں شائع کرنا شروع کیا گیا۔ اکتوبر کا شمارہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ رسالہ جاپانی اور انگریزی میں ہے۔

۱۳۔ "احمدیت کیا ہے" بزبان جاپانی۔ تعداد پانچ ہزار (زیرِ اشاعت)

۱۴۔ حیات بعد الموت، حضرت اقدس کی بیان فرمودہ تصریحات پر مشتمل اشتہار بزبان جاپانی۔ تعداد پانچ ہزار۔ (زیرِ اشاعت)

مختصرات: ۲۴ فروری کو جاپان میں یوم تبلیغ منایا گیا ایک روز میں ۲۲۵۰ اشتہارات تقسیم ہوئے

● اسی روز شام کو مشن ہاؤس میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد ہوا۔

● مشن ہذا کا شائع کردہ لٹریچر سب مشنوں کو ارسال کیا گیا تاکہ وہ جاپانی زائرین میں تقسیم کر سکیں

● ایک جاپانی دوست HIROSHI بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے فالحمد للہ علی ذالک۔

۱۲۔ اگست اور ۱۹ اکتوبر کو عید الفطر اور عید الاضحیہ کی تقاریب مشن ہاؤس میں منعقد ہوئیں۔

● قومی لائبریری اور انٹرنیشنل ہاؤس لائبریری میں جماعت کا لٹریچر رکھوایا گیا۔ علاوہ ازیں ٹوکیو کے تین کتب خانوں میں بھی جماعت کی شائع کردہ کتب بغرض فروخت رکھوائی گئیں۔

اللہ تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ان حقیر مساعی کو اپنی کرم نوازی سے قبول فرمائے اور اسلام کو ساری دنیا میں غلبہ عطا فرمائے۔ آمین۔

نماز میں لذت اور ذوق پیدا کرنیکی دعا

بے ذوقی نماز کو لذت اور ذوق سے پُر نماز بنانے کے لئے حضرت اقدس نے دعائیں کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ ایک دعا حضور نے ملفوظات جلد چہارم میں بیان فرمائی ہے جو درج ذیل کی جاتی ہے فرمایا

"یہ دعا کرے کہ

اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا اُس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا شعلہ خود اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جاملوں

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اسی پر دوام اختیار کرے گا وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی"

ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۲

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" سے متعلق

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا ارشاد

"یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوع پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اس کے متعلق دلچسپی بڑھتی چلی جائے"

(ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۱۹۶۲ء)

ماہنامہ انصار اللہ کا چندہ صرف پندرہ روپے مقرر ہے۔ اگر آپ ابھی تک اس مفید رسالے کے خریدار نہیں تو براہ کرم آج ہی خریداری قبول فرمائیے۔

(مدیر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ)

تجاویز شوریٰ لجنہ مرکزیہ

لجنہ کی مجلسِ شوریٰ کے لئے تجاویز ۱۵ ستمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ تجاویز ٹھوس ہوں۔ انفرادی اور ذاتی تجاویز نہ بھجوائی جائیں بلکہ اجلاس بلا کر ممبرات کے مشورہ سے بھجوائیں۔ گزشتہ سالوں کی ردّ شدہ تجاویز دوبارہ نہیں آنی چاہئیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی تاثیرات

مکرم نعمت اللہ صاحب بشارت مربی سلسلہ چک نمبر ۹۶ صریح ضلع فیصل آباد

بنی نوع انسان جب اپنی جسمانی۔ ذہنی اور روحانی ارتقاء کی منازل طے کرتا ہوا ایک اعلیٰ مقام پر پہنچا، تو خدا تعالیٰ کی رحمت نے جوش مارا اور اپنی مخلوق پر فضل و رحمت کی تیز موسلا دھار بارش برساتے ہوئے سب سے پیارے رسول خاتم الانبیاء جامع الجمیع الصفات الحسنہ کو اپنی پاک وحی کے ذریعہ شریعت غراء جو

فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

اور لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ

کے مصداق ہے کے ساتھ مبعوث فرمایا۔

وحی کے لئے ضروری ہے کہ وہ منزل علیہ کی استعداد کے موافق ہو۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام کمالات و استعدادات میں سب انبیاء سے بڑھ کر ہیں اور آپ خاتم النبیینؐ ہیں لہذا آپؐ کے ذریعہ جو شریعت نازل کی گئی وہ بھی خاتم الکتب اور جامع جمیع کمالات حسنہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں قوتِ جذب چونکہ سب انبیاء سے بڑھ کر تھی۔ لہذا یہ شریعت (یعنی قرآن کریم) اپنی قوت جذب یعنی روحانی تاثیرات کے لحاظ سے گذشتہ سب کتب پر بدرجہ اتم فوقیت رکھتی ہے۔ حضرت اقدس اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

"چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی و انشراح صدری و عصمت و حیاء و صفا و توکل و وفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیاء سے بڑھ کر اور سب سے افضل و اعلیٰ و اکمل و ارفع و اجلیٰ و اصفا تھے اس لئے خدائے جلشانہٗ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اوّلین و آخرین کے سینہ و دل سے فراخ تر و پاک تر و معصوم تر و روشن تر و عاشق تر تھا۔ وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر الٰہی وحی نازل ہو جو کہ تمام اوّلین و آخرین کی وحیوں سے اقویٰ و اکمل و ارفع و اتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو"

(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۳، ۲۴ حاشیہ)

یہی وہ اعلیٰ و ارفع شریعت ہے جس کی تاثیرات سے روحانی اندھے بینا ہوتے ہیں اور روحانی مُردے زندہ ہوتے ہیں اور روحانی بہرے سننے لگتے ہیں اور روحانی گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری ہونے لگتے ہیں

قرآنی تاثیر کا سب سے بڑا معجزہ جو اپنے اندر جامعیت رکھتا ہے یہ ہے کہ قرآن کریم ایسے زمانہ میں نازل ہوا جو

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

کا مصداق تھا۔ نیز یہ کہ قرآن کریم ایک جاہل، اجڈ اور وحشی قوم میں نازل ہوا ایسی قوم جو کسی کی اطاعت کا تصور بھی اپنے ذہن میں نہ لا سکتی تھی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور قرآنی تاثیرات کے طفیل وہی قوم دنیا کی سب سے معزز قوم بن گئی۔ ہاں وہی جو تین سو ساٹھ بتوں کے پجاری تھی وہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے لگی اور ساری دنیا کی بادشاہتیں ان کے قدموں میں لا کر رکھ دی گئیں۔ اور دنیا کے چوٹی کے عالم اس جاہل قوم سے پیدا ہوئے۔ اسلام کے اشد ترین دشمن اسلام کے شیدائی بن گئے۔ اور قیمتی ہیروں کی طرح دنیا میں چمکنے لگے۔

حضرت اقدس نے کیا ہی خوب فرمایا ہے

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً
فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيكَةِ الْعِقْيَانِ

قرآنی تاثیرات کے سلسلہ میں سرفہرست حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ قبولِ اسلام ہے

حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے ارادہ سے نکلتے ہیں راستہ میں سوال ہوتا ہے، اے عمر آج کدھر کا ارادہ ہے، بے خوف و خطر جواب دیتے ہیں۔ آج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ختم کرنے جا رہا ہوں اس پر جواب ملتا ہے پہلے اپنی بہن اور بہنوئی کی تو خبر لو۔ یہ سننا ہی تھا کہ سیدھے ان کے گھر پہنچے۔ اس وقت حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ قرآن پڑھ رہے تھے۔ عمر (رضی اللہ عنہ) کی آہٹ سنی تو چھپ گئے اور آپکی بہن فاطمہؓ نے قرآن شریف کے اوراق چھپا دیئے عمر اندر آئے اور آتے ہی بہن اور بہنوئی کو اتنا مارا کہ زخمی کر دیا۔ جب بہن کے جسم سے خون بہنے لگا تو غصہ جاتا رہا اور طبیعت میں نرمی پیدا ہوئی تو کہا کہ مجھے بھی دکھاؤ تم کیا پڑھ رہے تھے۔ جب دیکھا تو سورۃ طٰہٰ کی ابتدائی آیات تھیں۔ بے اختیار بول اٹھے یہ کیا پاکیزہ کلام ہے۔ قرآن نے ایسا اثر کیا کہ گھر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے ارادہ سے نکلے تھے لیکن خدا تعالیٰ کے پاک کلام کی عظمت و شوکت کا خود شکار ہو گئے۔ اور دارِ ارقم میں حاضر ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کر لی۔

• طفیل بن عمرو دوسی۔ ایک مشہور شاعر عرب تھے۔ اور آپ کا شمار عرب کے شرفاء میں تھا۔ ایک دفعہ آپ مکہ آئے تو لوگوں نے آپ سے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات ہرگز نہ سننا وہ لوگوں پر جادو کر دیتا ہے۔ آپ چونکہ بڑے سمجھدار اور دانا سمجھے جاتے تھے اس لیئے آپ نے ملنے کا ارادہ کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حرم شریف میں اتفاقیہ ملاقات ہو گئی۔ جب آپ نے قرآن سنا تو رہ نہ سکے اور فوراً اسلام قبول کر لیا۔

• حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب صحابہ میں سے تھے ایک دفعہ بیت اللہ کو جا رہے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے راستہ میں ملاقات ہو گئی۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے ہی پیار اور شفقت سے اپنے پاس بٹھایا اور سورۃ نحل کی آیات پڑھیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جونہی میں نے وہ آیات سنیں اسلام نے میرے دل میں گھر کر لیا

بعض لوگ یہ اعتراض کر سکتے ہیں کہ ہم نے کئی دفعہ قرآن پڑھا ہم پر کوئی اثر نہیں ہوا اس کا جواب یہ ہے جو قرآن کریم نے بیان کر دیا ہے کہ

لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ

جب تک انسان تعصب کو بالائے طاق رکھ کر غور نہیں کرتا اس پر اثر ہونا ناممکن ہے ایک شخص جو سرکشی میں انتہا کو پہنچا ہوا ہے اسے نصیحت کرنا بہت مشکل کام ہوتا ہے لیکن قرآن کریم چونکہ اپنے اندر ایک عظیم روحانی تاثیر رکھتا ہے اس لئے قرآن نے بار بار نصیحت کرنے کا ارشاد فرمایا ہے کہ تم کوشش کرتے چلے جاؤ کہ اس کے آئینہ قلب میں قرآنی تاثیر چمک اٹھے اور اس کا دل ایک دفعہ صیقل ہو جائے۔

اولیاء کی کتب میں ایک واقعہ لکھا ہے جس کا ذکر حضرت مصلح موعود نے بھی تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۴۱۶ میں کیا ہے کہ ایک شخص مسلمانوں کو سخت دکھ دیا کرتا اور باوجود سمجھانے کے باز نہیں آتا تھا۔ آخر کئی لوگوں نے تنگ آکر اس محلہ کو ہی چھوڑ دیا۔ جس میں وہ رہتا تھا۔ ایک دفعہ ایک بزرگ حج کر رہے تھے کہ انہوں نے اسی شخص کو کعبہ کا طواف کرتے دیکھا۔ انہوں نے حیران ہو کر پوچھا تو کہاں تیرا کام تو سارا دن گانا بجانا اور شرابیں پینا تھا تو کعبہ کا طواف کرنے کس طرح آگیا۔ وہ کہنے لگا ہر چیز کا ایک وقت مقدر ہوتا ہے۔ آپ لوگ مجھے قرآن بھی سناتے اور حدیثیں بھی بتاتے تھے۔ مگر میرے دل پر ذرا بھی اثر نہ ہوتا۔ ایک دن مجلس لگی ہوئی تھی دوست احباب بیٹھے تھے شراب کی صراحیاں قرینے سے رکھی ہوئی تھیں کہ یکدم مجھے گلی میں ایک آواز آئی۔ کوئی اجنبی نہ معلوم کیوں گلی سے گذر رہا تھا اور قرآن کریم کی یہ آیت خوش الحانی سے پڑھتا جا رہا تھا کہ

اَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا
أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ
لِذِكْرِ اللَّهِ

کیا مومنوں پر ابھی وقت نہیں آیا
کہ ان کے دل خدا تعالیٰ کے خوف
سے بھر جائیں"

یہ آیت جونہی میرے کان میں پڑی مجھے یوں معلوم ہوا کہ یہ آیت ابھی میرے لئے آسمان سے اتری ہے۔ میرے آنسو جاری ہو گئے میں نے مجلس برخواست کر دی گانے بجانے کے آلات توڑ دیئے۔ توبہ کی اور حج کے لئے چل پڑا۔ الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جو عجیب تاثیرات پر مشتمل ہے۔ اور تا قیامت سب لوگوں کے لئے باعث ہدایت اور رحمت ہے۔ اور اس کے دقائق و معارف و حقائق زمانہ کی ضرورت کے مطابق کھلتے رہتے ہیں۔

ہمارا یہ فرض ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ
الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

پر صحیح معنوں میں عمل کرنے والے ہوں۔

سلائیڈز کا پروگرام

۲۰ اگست کو بعد نماز مغرب محترم خان عبد الواسع خان صاحب گل روڈ گوجرانوالہ کے مکان کے کھلے صحن میں سلائیڈز کا پروگرام کیا گیا جو بہت کامیاب رہا۔ کوئی ایک گھنٹہ تک سلائیڈز دکھائی گئیں جس میں مکرمی مولوی محمد اسماعیل منیر صاحب قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ اور مکرمی بشیر احمد صاحب شاد مربی سلسلہ نے باری باری کمنٹری کی۔ اس کے بعد سوال و جواب کی نشست ہوئی۔ وہ بھی ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اس میں مذکورہ بالا علماء نے باری باری بڑے احسن طریق سے غیر احمدی حضرات کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس طرح کوئی دو گھنٹہ کے بعد یہ پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر احمدیہ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ حاضری مندرجہ ذیل تھی۔

خدام: ۳۴ اطفال: ۲۱ انصار: ۱۵، لجنہ: ۲۷ غیر احمدی حضرات: ۲۲
کل تعداد: ۱۱۹۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ قیادت سول لائن گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروگرام

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اجلاس اوّل

۳۰ اخاء ۱۳۶۰ھ اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز جمعۃ المبارک

وقت	عنوان	نام مقرر
۳۰-۳ تا ۴۰-۳	تلاوت قرآن کریم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۴۰-۳ تا	دعا۔ عہد۔ افتتاحی خطاب	حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں درخواست کی جائے گی۔
۴۵ منٹ	ورزشی و تفریحی مقابلے	
	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس دوم

۳۰-۷ تا ۴۰-۷ رات	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری عاشق حسین صاحب
۴۰-۷ تا ۵۰-۷ "	نظم	" آفتاب احمد صاحب
۵۰-۷ تا ۰۰-۸ "	درس قرآن کریم	" صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۰۰-۸ تا ۱۰-۸ "	درس حدیث	" مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۰-۸ تا ۲۰-۸ "	درس ملفوظات	" مرزا انس احمد صاحب
۲۰-۸ تا ۳۵-۸ "	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	" مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر
۳۵-۸ تا ۵۰-۸ "	سیرت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ	" مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۵۰-۸ تا ۲۰-۱۰ "	لیکچر و نمائش تصاویر	زیر انتظام مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر

شب بخیر

۳۱ اخاء ۱۳۶۰ھ اکتوبر ۱۹۸۱ء بروز ہفتہ

۱۵-۴ تا ۰۰-۵ صبح	نماز تہجد	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۰۰-۵ تا ۳۵-۵ "	نماز فجر	" چوہدری شبیر احمد صاحب

اجلاس اوّل

۳۵-۵ تا ۵۰-۵ "	درس قرآن کریم	" ملک سیف الرحمٰن صاحب
۵۰-۵ تا ۰۵-۶ "	درس حدیث	" محمد احمد صاحب جلیل
۰۵-۶ تا ۳۰-۶ "	درس ملفوظات	" مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۵ منٹ	وقفہ برائے اعلانات	
۳۵-۶ تا ۱۵-۷ "	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
	ا۔ آپؐ کی زندگی میں جہاد مسلسل	" مولوی سلطان محمود صاحب انور
	ب۔ صبر و استقامت	" مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
	ج۔ تعلق باللہ اور قبولیت دعا کے واقعات	" مولوی محمد شفیع صاحب اشرف
۱۵-۷ تا ۴۵-۸ "	وقفہ برائے ناشتہ وغیرہ	

اجلاس دوم

۴۵-۸ تا ۵۳-۸ "	تلاوت قرآن کریم	" مکرم محمد اسلم صاحب صابر
۵۳-۸ تا ۰۰-۹ "	نظم	" رانا محمد یوسف صاحب
۰۰-۹ تا ۳۰-۹ "	سیرت صحابہؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
	ا۔ شوق جہاد کبیر	" مولوی نسیم سیفی صاحب
	ب۔ تربیت اولاد	" مولانا عبد المالک خان صاحب
۳۰-۹ تا ۰۰-۱۰ "	صد سالہ جوبلی فنڈ کے شیریں ثمرات اور ہماری ذمہ داریاں	" چوہدری ظہور احمد صاحب
۰۰-۱۰ تا ۰۰-۱۱ "	"ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار"	زیر اہتمام مکرم سید احمد علی شاہ صاحب
۰۰-۱۱ تا ۵۰-۱۲ صبح	مجلس شوریٰ	صدر محترم
۵۰-۱۲ تا ۰۰-۳ شام	طعام۔ نماز ظہر و عصر	

اجلاس سوم

۰۰-۳ تا ۰۸-۳ "	تلاوت قرآن کریم	مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۰۸-۳ تا ۱۵-۳ "	نظم	" عبد الشکور صاحب ملتان
۱۵-۳ تا ۳۰-۳ "	درس قرآن کریم	" مولانا عبد المالک خان صاحب
۳۰-۳ تا ۰۰-۴ "	سیرت صحابہ حضرت اقدس	
	ا۔ (صبر و استقامت)	" صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
	ب۔ (تبلیغ کا شوق)	" مولوی دوست محمد صاحب شاہد
۰۰-۴ تا ۲۰-۴ "	سوال و جواب	زیر اہتمام مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۲۰-۴ تا ۵۰-۴ "	ا۔ اجلاس ناظمین و زعماء اعلیٰ و قائدین مرکزیہ	
	ب۔ ورزشی مقابلے	
۰۵-۵ تا ۳۰-۷ "	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	
۳۰-۷ تا ۳۸-۷ "	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۳۸-۷ تا ۴۵-۷ "	نظم	" محمد اسلم صاحب صابر
۴۵-۷ تا ۰۵-۸ "	انصار اللہ کی عالمی ذمہ داریاں	" چوہدری حمید اللہ صاحب
۰۵-۸ تا ۱۵-۸ "	قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا	" مرزا عبد الحق صاحب
۱۵-۸ تا ۳۰-۱۰ "	تقریری مقابلے۔	زیر انتظام قائد صاحب تعلیم

۱۔ حضور کی مکی زندگی ۲۔ حضرت مصلح موعود کی خدمت قرآن۔
۳۔ قدرت ثانیہ کی برکات ۴۔ تربیت اولاد

عنوانات مقرر کر کے اعلان کیا جائے اور علاقائی سطح پر نمائندے حصہ لیں۔ علاقوں کی تشکیل قائد صاحب تعلیم کریں گے۔

منصفین :— ۱۔ مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل ۲۔ مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور
۳۔ مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب ۴۔ مکرم اللہ بخش صاحب صادق
۵۔ محمد بشیر صاحب شاد

شب بخیر

یکم نبوت ۱۳۶۰ھ نومبر ۱۹۸۱ء بروز اتوار

۱۵-۴ تا ۰۰-۵ صبح	نماز تہجد	مکرم صوفی غلام محمد صاحب
۰۰-۵ تا ۳۵-۵ "	نماز فجر	" " " "

اجلاس اوّل

۳۵-۵ تا ۵۰-۵ "	درس قرآن کریم	" مولوی چراغ الدین صاحب
۵۰-۵ تا ۰۵-۶ "	درس حدیث (اسلام کی نشاۃ ثانیہ)	" صوفی بشارت الرحمٰن صاحب
۰۵-۶ تا ۲۰-۶ "	درس ملفوظات (تربیت اولاد سے متعلق)	" مرزا غلام احمد صاحب
۲۰-۶ تا ۳۵-۶ "	احمدیت کا مستقبل اور ہمارے فرائض	" شیخ مجیب الرحمان صاحب
۳۵-۶ تا ۵۰-۶ "	آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج	" مسعود احمد خان صاحب
۵۰-۶ تا ۰۵-۷ "	تقریر (سیرت حضرت نواب محمد علی خانصاحب)	" صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
۰۵-۷ تا ۲۰-۷ "	ذکر حبیب	زیر انتظام مکرم قائد صاحب تعلیم
۲۰-۷ تا ۳۵-۷ "	"	" " " "
۳۵-۷ تا ۴۵-۸ "	ناشتہ وغیرہ	

اجلاس دوم

۴۵-۸ تا ۵۰-۸ "	تلاوت قرآن کریم	مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
۵۰-۸ تا ۰۰-۹ "	نظم	" چوہدری شبیر احمد صاحب
۰۰-۹ تا ۴۵-۹ "	سوال و جواب مجیب	۱۔ مکرم مرزا طاہر احمد صاحب ۲۔ مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ۳۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ۴۔ مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب ۵۔ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب۔
۴۵-۹ تا ۱۵-۱۱ "	خطاب صدر محترم	

(باقی صفحہ ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- پروگرام صفحہ ۶ سے آگے

۱۵-۱۱ تا ۲۰-۱۱ صبح	تلاوت قرآن کریم	مکرم حافظ مسعود احمد صاحب
	نظم	" چوہدری شبیر احمد صاحب
۲۰-۱۱ تا ۳۰-۱۱ "	"	" ثاقب زیروی صاحب
۳۰-۱۱ تا	تقسیم انعامات و اسناد، خوشنودی و خطاب و عہد و دعا	حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا

۳۷ سینتیسواں سالانہ اجتماع

۲۳، ۲۴، ۲۵ اخاء ۱۳۶۰ ہش
اکتوبر ۱۹۸۱ء
بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ایوانِ محمود و احاطہ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

میں منعقد ہو رہا ہے

اطفال اس اجتماع میں سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات اور بزرگان سلسلہ کی نصائح سنیں گے اور علمی و ورزشی مقابلوں کے علاوہ ذکر الٰہی اور عبادات میں وقت گزاریں گے۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ)

نئی روح ــ نئی زندگی اور ولولہ تازہ سے ہمکنار کرنے والا

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

۳۰-۳۱ اخاء / اکتوبر و یکم نبوت / نومبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء جمعہ، ہفتہ اتوار کو انابت الی اللہ دعاؤں اور ذکر الٰہی کے زندگی بخش ماحول میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ۔

سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اپنے انفاس قدسیہ سے اس اجتماع کو برکت دیں گے۔ پس اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جوق در جوق تشریف لائیے۔ انصار تو آئیں گے ہی۔ خدام و اطفال بھی کثرت سے اجتماع میں شامل ہو کر امام وقت کے ارشادات سے مستفیض ہوں۔

اے ابراہیمی طیور! اپنی روح کو ایک نئی جلاء بخشنے کے لئے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے روح پرور ماحول میں چند زندگی بخش لمحات گذارنے کیلئے تشریف لائیں اور اپنی زندگیوں میں آنیوالے ان قیمتی مواقع سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور اپنے بچوں کو بھی ان انمول مواقع سے مستفیض کیجئے۔

خاکسار مرزا طاہر احمد۔
صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اعلانِ نکاح

۱- مورخہ ۱۴/۸/۸۱ بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ (کبوتراں والی) سیالکوٹ شہر میں مکرم محترم نصر اللہ خان صاحب ناصر ایم۔ اے شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیالکوٹ نے عزیزم مکرم منیر احمد صاحب عابد قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرہ ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان فرمایا۔

مکرم منیر احمد صاحب عابد ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب گوجرہ کا نکاح عزیزہ مکرمہ رخسانہ نزہت صاحبہ بنت چوہدری برکت علی صاحب سیالکوٹ کے ساتھ چھ ہزار روپے حق مہر پر قرار پایا۔

احباب اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے واسطے دعا فرمائیں۔

(محمد ادریس شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حلقہ گوجرہ)

۲- عزیزم شفیق احمد گھمن ابن چوہدری محمد صدیق صاحب ساکن نقشبندی کالونی ملتان کا نکاح ہمراہ عزیزہ فوزیہ افتخار صاحبہ دختر قاضی افتخار احمد خان ساکن ممتاز آباد ملتان بعوض ۱۵ ہزار روپے حق مہر مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۲۶ جون ۱۹۸۱ء کو مسجد احمدیہ حسین آگاہی ملتان میں پڑھا۔

اسی وقت مولانا صاحب موصوف نے اسی مسجد میں مکرم خلیق احمد صاحب گھمن ابن چوہدری محمد صدیق صاحب ساکن نقشبندی کالونی ملتان کا نکاح ہمراہ عزیزہ شاہدہ افتخار صاحبہ دختر قاضی افتخار احمد صاحب بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ محترم مولانا صاحب نے دونوں نکاحوں کے بعد دعا کروائی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہر دو رشتوں کی کامیابی اور جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں۔

(محمد صدیق گھمن مکان ۴۷۶ نقشبندی کالونی۔ ملتان)

ولادت

۱- ۳۱ اگست کو میری چھوٹی بچی عزیزہ طاہرہ نگہت اہلیہ ناصر احمد ابن میجر نذیر احمد صاحب ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔

احباب سے زچہ بچہ کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا محمد یوسف ریٹائرڈ سول ڈیفنس آفیسر دار البرکات۔ ربوہ)

۲- میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد ادریس صاحب عابد اکونٹنٹ ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے دو جڑواں بچے، ایک لڑکا اور ایک لڑکی مورخہ ۳۱/۸/۸۱ کو عطا فرمائے ہیں۔ نومولودگان مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد زعیم انصار اللہ چک چھور ۱۱۷ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کے پوتا اور پوتی ہیں اور مکرم محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم۔ اے سابق پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچے کا نام "محمد ذکریا" اور بچی کا نام "فرحاء" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دونوں بچوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک اور خادمِ دین بنائے۔ آمین۔

(ناصر احمد ظفر گارڈ ریلوے کالونی خانیوال)

۳- برادرم عبد الہادی صاحب ساجد آف قمر آباد کو اللہ تعالیٰ نے ۱۴/۸/۸۱ کو ایک لڑکے اور تین لڑکیوں کے بعد لڑکے سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ نومولود مکرم حاجی کریم بخش صاحب صدر جماعت احمدیہ قمر آباد کا پوتا ہے۔

حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت بچے کا نام "عطاء العظیم" تجویز فرمایا ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح اور خادمِ دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد صدیق میمن فضل عمر جنرل سٹور مورو ضلع نواب شاہ)

قائدینِ کرام! تجنید خدام برائے سال ۱۹۸۱-۸۲ء جلد بھجوائیے

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ:۔ بیلجیئم مشن

پر پہلے سے موجود اکا دُکا احباب جماعت کی شیرازہ بندی کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخوبی سرانجام پایا۔ ساتھ کے ساتھ حکمتِ عملی سے وہاں پر موجود بیلجیئن اور غیر بیلجیئن لوگوں تک آہستہ آہستہ احمدیت کا پیغام پہنچانے کا کام شروع کر دیا گیا۔ جو بفضلہٖ تعالیٰ کامیابی سے جاری ہے۔

سردست ایک چھوٹا مکان کرایہ پر حاصل کر کے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ نمازِ جمعہ ایک مخلص احمدی دوست مکرم پرویز قاسم حسین صاحب آف ماریشس کے گھر کے ایک کمرہ میں ادا کی جاتی ہے۔ گذشتہ دنوں احمدیہ مسلم مشن بیلجیئم کے زیر اہتمام پندرہویں صدی کی پہلی عید الفطر کا انعقاد کیا گیا جس کی مختصر تفصیل قارئینِ الفضل کی دلچسپی اور تحریک دعا کی غرض سے درج ذیل ہے۔

رمضان المبارک کے آخری جمعہ کی ادائیگی

۳۱ جولائی ۸۱ء کو پندرھویں صدی کے پہلے رمضان المبارک کا آخری جمعہ تھا۔ حسبِ معمول نمازِ جمعہ کے لیے مکرم پرویز قاسم حسین صاحب (جو کہ برسلز میں ماریشس کے سفارتخانہ میں فرسٹ سیکرٹری کے عہدہ پر فائز ہیں) کے ہاں ان کی خاصی بڑی بیٹھک میں اجتماع ہوا۔ جس میں مقامی احباب وخواتین کے علاوہ ڈنمارک وسویڈن سے آئے ہوئے بعض مہمان بھی شامل ہوئے۔ اردو اور فرانسیسی زبان میں خطبہ جمعہ عرض کرتے ہوئے خاکسار نے رمضان المبارک میں ملنے والی برکات کا ذکر کیا اور ان اسباق کو جو رمضان المبارک میں ایک مومن روزہ دار اور کیا غیر روزہ دار کو حاصل ہوتے ہیں انہیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں بروئے کار لانے کی تلقین کی۔ نماز جمعہ میں سب نے عاجزانہ طور پر خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود ہوتے ہوئے امن عالم اور غلبۂ اسلام کے لیے خصوصی دعا کی۔

عید الفطر کا انعقاد

اگلے روز یعنی یکم اگست کو یورپ میں یکم شوال تھی۔ یہ پہلی عید تھی جو بیلجیئم کی سرزمین پر احمدیہ مشن کے تحت منائی جا رہی تھی۔ عید سے چند روز قبل بذریعہ دعوۃ نامہ احباب جماعت بیلجیئم و فرانس کو پروگرام سے مطلع کر دیا گیا۔ نماز کا وقت دس بجے مقرر کیا گیا، لیکن بعض احباب کے دور سے تشریف لانے کے باعث تاخیر کی وجہ سے نماز دس بجکر ۲۵ منٹ پر شروع کی گئی۔

احباب وخواتین بڑے ولولہ اور خوشی کے ساتھ تشریف لائے۔ کیونکہ اوّل تو مشن کے زیر اہتمام یہ پہلی عید تھی اور دوسرے یہ کہ جملہ احباب کو جو گذشتہ چند سال سے بسلسلہ روزگار یہاں مقیم ہیں عید کی کسی تقریب کے انعقاد کا موقعہ نہ ملا تھا۔ نماز شروع کرنے سے قبل مختصراً خاکسار نے عید کے مسائل بیان کئے۔

بعض احباب نے فطرانہ ادا کیا۔ نماز کے لیے صف بستہ احباب وخواتین میں بیلجیئم فرانس ماریشس، جرمن قومیتوں کے درجنوں افراد کے علاوہ ڈنمارک اور سویڈن سے بطور مہمان آئے ہوئے بعض پاکستانی احمدی بھی شامل تھے طبائع میں ایک ولولہ تھا۔ نماز میں خشوع و خضوع سے غلبۂ اسلام کے لیے دعائیں کی گئیں

نماز کی ادائیگی کے بعد خطبۂ عید الفطر میں خاکسار نے چودھویں صدی کی اہمیت مذہبی نقطہ نظر سے اہمیت بیان کرتے ہوئے پندرھویں صدی سے متعلق احباب جماعت پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کا تذکرہ کیا کہ حضور ایدہ اللہ نے ہمیں یہ مژدہ سنایا ہے کہ یہ صدی جو شروع ہوئی ہے اور جس کی آج پہلی عید ہم منا رہے ہیں یہ غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ ہمیں

اصلاحِ

نفس کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اور تربیتِ اولاد کی خاص فکر کرنی چاہیئے۔ ا پہلے اپنے قلوب اور اپنے گھروں میں اجاگر کریں تاکہ اس سے ہمارا آس پڑوس اور ماحول بھی ا منور ہو سکے۔ اردو اور فرانسیسی زبان میں اس ۲۵ منٹ کے خطبہ اور خطبۂ ثانیہ کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔ دُعا کے بعد احباب ایک دوسرے سے عید ملنے لگے باہم تعارف اور تبادلۂ خیالات کا موقعہ ملا۔

ظہرانہ

مکرم پرویز قاسم حسین صاحب کے گھرانہ کی طرف سے دوپہر کے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ بارہ بجے کے قریب خطبۂ و دعا سے فراغت کے بعد تمام حاضرین کو ظہرانہ پیش کیا گیا جو کہ مسز حسین نے بڑے خلوص اور روایتی مہمان نوازی کے جذبہ کے ساتھ تیار کیا۔ فجزاھا اللہ خیراً۔ کھانے کے دوران بھی احباب ایک دوسرے سے مصروفِ گفتگو رہے۔ اس طرح باہم اخوت و موانست کے استحکام کے لیے یہ ایک بہت عمدہ موقعہ تھا۔ یہ مبارک تقریب ایک بجے بعد دوپہر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عید الفطر کی اس پہلی تقریب کو احباب جماعت بیلجیئم و فرانس کے لیے بابرکت فرمائے۔ اور جلد کوئی صورت ایسی پیدا ہو جائے کہ مشن کی جملہ ضروریات کے پیش نظر مناسب مکانیت کا انتظام مکمل ہو جائے جہاں پر تبلیغی تعلیمی و تربیتی مساعی پورے جوش و خروش سے جاری کی جا سکیں۔

بقیہ: فجی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پیارے آقا اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت اور لمبی عمر عطا فرمائے اور جلد از جلد آپ کے ہاتھوں غلبہ (دینِ حق) ہو۔

پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعتہائے احمدیہ جزائر فجی سابق مبلغ مرحوم مولانا حافظ عبد الحفیظ صاحب ملک کی ناگہانی اندوہناک وفات پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ مرحوم مولانا صاحب قوم کے ایک نہایت قیمتی وجود تھے۔ اطاعت کا مجسمہ اور دین کا شدید جوش رکھنے والے تھے۔ مرحوم مولانا صاحب نے ۱½ سال کا عرصہ مشن کے کاموں کی سرانجام دہی میں نہایت اخلاص اور وفاداری کے ساتھ گزارا۔ طبیعت میں سنجیدگی اور ذمہ داری کا احساس آپ کے اندر کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ سلسلہ کے عاشق اور فدائی تھے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مولانا صاحب مرحوم نے بچے، بڑے، مرد، عورت، بوڑھے اور جوان کے دلوں میں مقام حاصل کر لیا تھا۔ آپ کا وجود قومی وجود تھا۔ اللہ تعالیٰ اس خلاء کو پُر کرے۔ آمین۔

مرحوم مولانا صاحب عاشق قرآن اور عاشقِ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ ہمارے دل مولانا صاحب مرحوم کی اچانک وفات پر انتہائی دُکھ اور تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم محترم مولانا حافظ عبد الحفیظ صاحب ملک کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔ ان کے بیوی بچوں کا حامی و ناصر ہو اور انہیں بھی مولانا کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ ہم تمام ممبران جماعتہائے احمدیہ جزائر فجی مولانا صاحب کی وفات پر حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں نیز مولانا صاحب کے بیوی بچوں اور لواحقین سے گہری ہمدردی اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے احسان مند ہیں کہ آپ نے فجی میں مبلغین کرام کو تعینات فرمایا ہے۔

والسلام — ہم ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ادنیٰ خادم امیر و مبلغ انچارج سجاد احمد خالد معہ بیگم اور ممبران جماعتہائے احمدیہ جزائر فجی (صووا۔ نانڈی۔ مارو۔ لٹوکا۔ لمباسہ ناصر وانگا۔ دلودا۔ ناوے پونی۔)

دُعائے مغفرت

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم ملک صفی اللہ صاحب ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی والدہ محترمہ نصرت اللہ بیگم اہلیہ ڈاکٹر کیپٹن ملک عطاء اللہ صاحب (ریڈیالوجسٹ) سنٹرل ہاسپٹل لیبیا (برادرِ اصغر ملک صلاح الدین صاحب درویش قادیان) مورخہ ۷ ستمبر کو پانچ ماہ کی علالت کے بعد بعمر ۶۵ سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ مکرم حکیم دین محمد صاحب احمدی صحابی کی دختر تھیں — نماز جنازہ مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

آپ موصیہ تھیں۔ انتہائی خوش اخلاق، مہمان نواز، غرباء کی ہمدرد اور بے شمار اوصاف سے متصف تھیں۔ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کی درخواست دعا ہے اور پسماندگان کو خداوند تعالیٰ صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

(ناصر احمد صدیقی معتمد و نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری اہلیہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چل آ رہی ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد ظفر گارڈ ریلوے کالونی خانیوال)

اعلان تعطیل

مورخہ ۹/۸۱ ۱۲ کو یوم وفات قائداعظم کی تعطیل کی وجہ سے اخبار شائع نہیں ہوا۔

(مینجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

مشہور منجن
دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لیے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

اگر کراچی میں
آپ کا پلاٹ ہے تو
بنگلہ
ہم بنوا دیں گے
تفصیلات کے لیے:
فون: 616151
امپیو انٹرنیشنل ہاؤس بلڈنگ کنٹریکٹر
11-H-3/4 ناظم آباد پوسٹ بکس نمبر 2239 کراچی-18